21

سجدہ تلاوت کا طریقہ کار، دعا اور سجود کی تعداد

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! سجدہ تلاوت کے متعلق وضاحت درکار ہے کہ نماز یا نماز کے علاوہ اس کا طریقہ کار کیا ہے؟ نیز اس کی دعا اور سجود کی تعداد وغیرہ بھی ذکر کردیں۔

جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوھاب وھو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

سجدہ تلاوت سے مراد وہ سجدہ ہے جو ایک مسلمان آیت سجدہ کی تلاوت کرنے یا اسے غور سے سننے کے بعد ادا کرتا ہے چاہے وہ نماز کے دوران ہو یا نماز کے علاوہ ہو، اور یہ سجدہ مستحب ہے۔ اس کا طریقہ سجدہ نماز والا ہی ہے، اس کی دعا اور مسائل کے بارے میں تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

1 ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

«كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا السُّورَةَ فِيهَا السَّجْدَةُ فَيَسْجُدُ وَنَسْجُدُ حَتَّى مَا يَجِدُ أَحَدُنَا مَوْضِعَ جَبْهَتِهِ»

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہماری موجودگی میں سجدہ والی سورت کی تلاوت فرماتے اور سجدہ کرتے اور ہم بھی سجدہ کرتے یہاں تک کہ ہجوم کی وجہ سے پیشانی رکھنے کی بھی جگہ نہیں ملتی تھی“۔[1]

[1] صحیح البخاری، کتاب سجود القرآن باب من سجد لسجود القاري، حديث:1075.

اس روایت سے واضح ہے کہ آیت سجدہ کی تلاوت کرنے والا یا اس کو غور سے سننے والا سجدہ تلاوت ادا کرے اگر آیت سجدہ کی تلاوت نماز کے دوران ہو تو آیت کریمہ مکمل کرنے کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ کرنا چاہیے اگر وہ امام ہے تو مقتدی اس کی اقتدا میں اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں گے اگر اکیلا ہے تلاوت روک کر سجدہ کرے اور اس کے بعد بقیہ تلاوت مکمل کرے۔

2 عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ سَجَدْتُ خَلْفَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتَّى أَلْقَاهُ.

''ابو رافع روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی انہوں نے اس میں ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ کی تلاوت کی اور سجدہ تلاوت کیا، اس کے متعلق میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میں نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بھی اس آیت پر سجدہ کیا ہے اور میں زندگی بھر سجدہ کرتا رہوں گا حتیٰ کہ آپ سے جاملوں۔''[1]

مختلف دلائل کے پیش نظر سجدہ تلاوت مستحب ہے یعنی اس کا اہتمام اجر و ثواب کا باعث ہے لیکن اگر سجدہ تلاوت رہ جائے تو کوئی مواخذہ یا گناہ نہیں ہے۔

3 سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ:

"قَرَأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ بِسُورَةِ النَّحْلِ حَتَّى إِذَا جَاءَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الْجُمُعَةُ الْقَابِلَةُ قَرَأَ بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءَ السَّجْدَةَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَلَمْ يَسْجُدْ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَزَادَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا إِنَّ اللهَ لَمْ يَفْرِضِ عَلَيْنَا السُّجُودَ إِلَّا أَنْ نَشَاءَ.

''سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے کہ سورہ نحل کی تلاوت کرتے ہوئے جب آیت

[1] صحیح البخاری، کتاب الأذان، باب الجهر في العشاء، حدیث :766. صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاة، باب سجود التلاوة، حدیث:578.

سجدہ پر پہنچے تو منبر سے نیچے اترے اور سجدہ تلاوت ادا کیا جبکہ اگلے جمعہ کو بھی اسی سورت مبارکہ کی تلاوت فرمائی اور آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت نہیں کیا اور فرمایا ہمیں سجدہ کرنے کا لازمی حکم نہیں ہے جس نے سجدہ کیا اس نے بہترین اور صحیح کام کیا اور جس نے سجدہ نہیں کیا اس پر کوئی گناہ نہیں اور خود بھی سجدہ نہیں کیا۔ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سجدہ تلاوت ہم پر فرض نہیں کیا مگر یہ کہ ہم خود چاہیں"۔ [1]

(4) سجدہ تلاوت کی دعا:

«اللّهمّ اكتب لي بها عندكَ أجرًا، وضع عنّي بها وزرًا، واجعلْها لي عندكَ ذخرًا، وتَقبّلْها منّي كما تقبّلتها من عبدِكَ داودَ»

"اے اللہ! اس سجدے کے بدلے تو اپنے پاس میرے لیے اجر لکھ لے، اس کے بدلے مجھ سے گناہوں کا بوجھ اتار دے، اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنالے اور جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول فرمایا تھا، میری طرف سے قبول فرما۔" [2]

شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے حسن کہا ہے۔

یہ دعا یاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے یاد نہ ہونے کی صورت میں ﴿سبحان ربی الأعلی﴾ اور نماز والی دیگر دعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

جمہور علماء کے نزدیک سجدہ تلاوت کے دو اسباب ہیں۔

(1) تلاوت آیت سجدہ (2) سماع (غور سے سننا) آیت سجدہ

سجدہ تلاوت کے احکام درج ذیل ہیں:

(1) سجدہ تلاوت اگر نماز کے دوران ہے تو طہارت شرط ہے کیونکہ یہ نماز کا حصہ ہے، اگر نماز کے علاوہ ہو تو اس کا حکم تلاوت والا ہی ہے ایسی صورت میں جمہور علماء کے نزدیک طہارت شرط ہے جبکہ بعض صحابہ کرام اور تابعین سے بغیر وضو کے سجدہ تلاوت ثابت ہے۔ [3]

[1] صحيح البخاري، كتاب سجود القرآن، باب من رأى أن الله عزوجل لم يوجب السجود، حديث:1077.
[2] جامع ترمذی: ابواب الدعوات عن رسول الله صلی الله علیه وسلم، حدیث:3424. [3] تفسیر قرطبی 7/358.

2 عورت سجدہ تلاوت کے وقت اپنے بال ڈھانپ کر رکھے گی جیسا کہ نماز کے دوران اس کے لئے لازمی ہے۔

3 سجدہ تلاوت کے وقت قبلہ رخ ہونا افضل ہے جہاز اور سواری وغیرہ میں اگر قبلہ رخ نہ بھی ہو سکے تو جائز ہے۔ [1]

اسی طرح نماز کی دیگر شروط کو مدنظر رکھنا افضل ہے تاہم اس کے لیے نماز کی شروط لازمی نہیں ہیں۔

4 سجدہ تلاوت نماز کی طرح سات اعضاء پر ہی ہوگا۔

جہاں تک یہ سوال ہے کہ قرآن مجید میں کتنے مقامات پر سجدہ تلاوت کرنا ہوگا تو اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

قرآن مجید کے 15 مقامات پر تلاوت کے وقت یا ان مقامات کو غور سے سنتے وقت سجدہ تلاوت کرنا مستحب ہے:

① ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ﴾ [2]

② ﴿وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ﴾ [3]

③ ﴿وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ﴾ [4]

④ ﴿قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا﴾ [5]

⑤ ﴿اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا﴾ [6]

⑥ ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ﴾ [7]

⑦ ﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

[1] فتاویٰ ابن باز:11/ 408. [2] الاعراف:206. [3] الرعد:15. [4] النحل:49. [5] الاسراء:107. [6] مریم:85. [7] الحج:18.

تُفْلِحُونَ﴾ [1]

⑧ ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ
نُفُورًا﴾ [2]

⑨ ﴿أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
تُعْلِنُونَ﴾ [3]

⑩ ﴿إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَٰتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا
يَسْتَكْبِرُونَ﴾ [4]

⑪ ﴿قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ
بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ﴾ [5]

⑫ ﴿وَمِنْ آيَٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا
لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ [6]

⑬ ﴿فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا﴾ [7]

⑭ ﴿وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ﴾ [8]

⑮ ﴿وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ﴾ [9]

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

[1] الحج:77. [2] الفرقان:60. [3] النمل:25. [4] السجدة :15. [5] ص:24. [6] فصلت:37. [7] النجم:62.
[8] الانشقاق:21. [9] العلق:19.

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)		10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام

حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

نائب رئیس

مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

رئیس

مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ